تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 27, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یوم جمہوریہ دوہزار پچیس کی تقریبات کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں اور مراکز میں چھہتر واں یوم جمہوریہ دوہزار پچیس انتہائی جوش وخروش اور دلچسپی سے منایا گیا۔ یوم جمہوریہ کی اہم تقریب ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم کے سامنے سبزہ زار پر منعقد ہوئی جس میں پروفیسر مظہر آصف ،شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے مہمان خصوصی جناب فیض احمد قدوائی (آئی اے ایس) ڈائریکٹر جنرل ، ڈائریکٹوریٹ جنرل سول ایویشین اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ قومی پرچم لہرایا۔اس کے بعد این سی سی اور جامعہ سیکوریٹی عہدیداروں کی پریڈ کے ساتھ ساتھ متعدد ثقافتی پروگرام ہوئے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں اور مراکز نے یوم جمہوریہ کی مناسبت سے گزشتہ ہفتے پروگرام منعقد کیے۔ڈینٹسٹری فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’ایکوز آف بھارت: اے کلچرل کیلی ڈوسکوپ‘ عنوان کے تحت مورخہ چوبیس جنوری دوہزار پچیس کو متعدد پروگرام منعقد کر کے یوم جمہوریہ منایا۔ پروفیسر کیا سرکار، ڈین، ڈینٹسٹری فیکلٹی نے اپنے خطاب میں چھہترویں یوم جمہوریہ کے مرکزی خیال ’سورنم بھارت: وراثت اور وکاس‘ پرگفتگو کرتے ہوئے ایسی تقریبات کی اہمیت پر زور دیا جو نوجوانوں کے دلوں میں حب الوطنی اور قوم کے تئیں فخریہ جذبات پیدا کریں۔ پروگرام کے مہمانان خصوصی ڈینٹل کارٹ کے ڈاکٹر بھاوشیہ اروڑا اور ڈاکٹر شیوالی تیواری نے اپنے اختراعی پلیٹ فارم اور کارجویائی سے متعلق اپنے تجربات ومشاہدات ساجھا کیے اور صبر واستقامت کی کہانیوں سے طلبہ کو تحریک دی۔ پروگرام کی خاص بات ’ایکوز آف بھارت‘ کے موضوع پر بی ڈی ایس طلبہ اور زیر تربیت طلبہ کی جانب سے ثقافتی پروگرام کی پیش کش تھی۔ ثقافتی پروگرام میں بی ڈی ایس طلبہ اور انٹرن طلبہ کی صلاحیتوں کے جوہر دکھائی دیے جس میں طلبہ کی جانب سے مسحور آگیں رقص اور حب الوطنی سے سرشار نغمات اور ملک کے لیے عزت وتوقیر کے جذبات واحساسات ابھارنے والے نغمات شامل تھے۔

سروجنی نائیڈو سینٹر فار ویمن اسٹڈیز (ایس این سی ڈبلیو ایس)، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے ’اے کومومیریشن آف سونیٹی فائیو ایئرز آف انڈیا ایز اے ریپبلک‘ کے عنوان سے ایک پینل مباحثہ منعقد کیا ۔پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین سوشل سائنس فیکلٹی نے پینل مباحثہ کی صدارت کی۔ پروفیسر سنیتا زیدی، سابق پروفیسر شعبہ تاریخ

، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے خواتین مجاہدین آزادی کی تحریک زا کہانیاں بیان کر کے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ان کے اہم رول کو اجاگر کرتے ہوئے مباحثے کا آغاز کیا۔ پینل کے دوسرے مقرر پروفیسر اجول کمار سنگھ نے ہندوستانی آئین اور قوانین پر اپنی گفتگو مرکوز رکھی اور اس بات کی وضاحت کی کہ قانونی فریم ورک کی مدد سے کس طرح خواتین کو فائدہ پہنچا۔

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ بائیس جنوری دو ہزار پچیس کو 'کانسٹی ٹیوشن، ڈیموکریسی اینڈ انڈیاز ریلیجیس مائنارٹیز' کے عنوان سے ایک مذاکراتی لیکچر کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر مجیب الرحمان، سینٹر فار اسٹڈی آف سوشل انکلوژن، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ خطبہ دیا۔ ممتاز سیاسی سائنس داں ڈاکٹر رحمان نے اپنی تازہ کتاب 'شکوہ ہند' سے مواد اخذ کرتے ہوئے موجودہ ہندوستان میں اقلیت کے حقوق سے متعلق اپنے مشاہدات اور تجربات ساجھا کیے۔ ڈاکٹر رحمان نے ہندوستانی آئین کی ترقی پذیر تشریحات کو زیر بحث لاتے ہوئے اپنی گفتگو کی ابتدا کی اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ میں اس کے اہم رول پر زور دیا۔ جمہوریت کو تمام شہریوں کے لیے مساوی حقوق کی یقین دہانی کے طور پر اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر رحمان نے پالیسی سازی میں اور بڑھتے سماجی وسیاسی خسارے کے سلسلے میں اقلیتوں کو منظم طور پر کم نمائندگی دینے کی تنقید کی۔ تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے ڈاکٹر رحمان نے قانون ساز اسمبلی کی بحثوں کے حصے کے طور پر اقلیتوں کے حقوق کا بھی ذکر کیا۔

انجینئرنگ فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فیکلٹی آڈیٹوریم میں چوبیس جنوری دو ہزار پچیس کو چھہترواں یوم جمہوریہ منایا۔ پروفیسر منی تھامس، ڈین، فیکلٹی انجینئرنگ نے طلبہ کو خطاب کیا اور اس بات پر زور دیا کہ آزادی کے ساتھ ذمہ داری بھی آتی ہے۔ طلبہ نے اس موقع پر حب الوطنی سے سرشار نغمات، ناٹک اور رقص پیش کیے۔ اس کے بعد فیکلٹی کی آڈیٹوریم سے انصاری آڈیٹوریم تک 'ترنگا مارچ' نکالا گیا۔ فیکلٹی اراکین اور طلبہ نے ہاتھوں میں قوم پرچم لیے بڑی تعداد میں ترنگا مارچ میں شرکت کی۔

یونیورسٹی پولی ٹکنک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چوبیس جنوری دو ہزار پچیس کو یوم جمہوریہ کی مناسبت پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام میں جناب ایس۔ عبدالرشید، سابق ڈی سی پی دہلی پولیس، سردست جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سیکوریٹی مشیر اور ڈاکٹر نفیس احمد، اعزازی ڈائریکٹر، گیمز اینڈ اسپورٹ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر ڈینٹسٹری فیکلٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ سمیت دیگر اہم لوگوں نے شرکت کی۔

ڈاکٹر ایم۔ اے۔ خان۔ پرنسپل، یونیورسٹی پولی ٹکنک نے یوم جمہوریہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ملک کی اقدار کی تشکیل میں اس کی معنویت کو نشان زد کیا۔ انھوں نے ملک کی ترقی خاص طور پر تعلیم کے میدان میں نظم وضبط، اتحاد اور عہد کی اہمیت کو بتایا۔ جناب ایس۔ عبدالرشید نے اپنی تقریر میں نظم وضبط، صحت اور ذہنی لچک کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پولیس فورس میں اپنی خدمات سے حاصل شدہ تجربات کی روشنی میں انھوں نے طلبہ کی اس بات کے لیے ہمت افزائی کی کہ وہ ایک منضبط لائف اسٹائل کو اپنائیں، انفرادی ترقی اور قومی خوش حالی کے سلسلے میں اس کے مثبت اثرات کو بتایا۔ پروفیسر نفیس احمد نے 'فوڈ ہیبٹس، فٹنیس اینڈ موڈرن

ڈیزیز' کے عنوان پر تقریر کی۔ آج کی زندگی کے طفیل چیلنجز کے درمیان صحت منداور متوازن لائف اسٹائل برقرار رکھنے سے متعلق ان کی مہارت اور باریک نظر کی حاضرین وسامعین نے تعریف کی۔ موجودہ صحت کی بیماریوں کو روکنے کے سلسلے میں ان کی تقریر نے تغذیہ اور فٹنس کے رول پر بیش قیمت معلومات فراہم کیں۔

سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس (سی ٹی پی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چوبیس جنوری دو ہزار پچیس کو یوم جمہوریہ سے متعلق پروگرام منعقد کیے۔ پروگرام کا عنوان 'سورنم بھارت: وراثت اور وکاس' تھا جو ہندوستان کی قابل افتخار وراثت اور ترقیاتی کوششوں کو خراج تھا۔ پروفیسر راتھن ادھیکاری، سبجیکٹ ایسوسی ایشن ایڈوائزر اور پروفیسر سشانت گھوش، ڈائریکٹر، سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس کی خیر مقدمی تقریر سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ہندوستان کے سفر کو یاد کرنے کی اہمیت پر انھوں نے زور دیا اور مختلف شعبوں میں ہونے والی کوششوں کو یاد کیا اور نوجوانوں کو اس بات کے لیے ابھارا کہ وہ ملک کی ترقی و بہبود میں اپنا تعاون دیں۔ پروگرام کی خاص بات ڈاکٹر سپریت سنگھ، آئی آئی ٹی دہلی کی خصوصی گفتگو تھی جس کا عنوان 'ہاؤ اسٹرونومی ہیز ایڈوانسڈ ہیومن تھنکنگ اینڈ اسکلز فرام انسینٹ ٹائمز' تھا۔ ڈاکٹر سنگھ آئی آئی ٹی دہلی کے ممتاز ایسٹروفیزیسٹ ہیں انھوں نے قدیم ہندوستان میں فلکیات کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفتوں کے بارے میں بتایا اس زمانے میں جو طریقیات بروئے کار لائیں گئیں اور عالمی فکر اور جدت واختراعیت پر ان کے اثرات کیا مرتب ہوئے اس سلسلے میں باتیں کیں۔ انھوں نے فلکیات کے سلسلے میں قدیم ہندوستانی خدمات سے مثالیں دے کر سامعین کو متاثر کیا اور آج ان کی کیا معنویت ہے اور کیسے انھوں نے جدید سائنسی کوششوں کے لیے راستے ہموار کیے ہیں۔ اس موقع پر ایک ڈاکومنٹری کی بھی نمائش کی گئی جس میں ہندوستانی کی تہذیبی وترقیاتی اہم سنگ میل کو دکھایا گیا تھا۔ فلم میں ہندوستان کی مختلف وراثت، تکنیکی پیش رفتوں اور ایسی حصولیابیوں کے متعلق ذکر تھا جنھوں نے ہندوستان کو عالمی اسٹیج پر ایک مقام دلایا ہے۔

پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن ایسوسی ایشن (پی جی ای اے) شعبہ تعلیم مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروفیسر سارہ بیگم، ڈین فیکلٹی شعبہ تعلیمات کی سرپرستی میں اور پروفیسر کوشل کشور (صدر شعبہ) اور پروفیسر ارشد اکرام احمد کی نگرانی میں یوم جمہوریہ کی تقریبات انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئیں۔ اس میں فیکلٹی اراکین، اسٹاف اور طلبہ نے سرگرمی سے حصہ لیا۔

پروگرام مورخہ چوبیس اور پچیس جنوری کو ہوئے تھے جن میں چوبیس جنوری دو ہزار پچیس کو ثقافتی پروگرام ہوئے تھے اور پچیس جنوری دو ہزار پوسٹر سازی کا پروگرام ہوا تھا۔

یوم جمہوریہ کی مناسبت سے اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'آئی سی ٹی انی شی ایٹیوز اینڈ ٹولز فار ٹیچنگ لرننگ ان دی کنٹکسٹ آف این ای پی دو ہزار بیس' کے موضوع پر مورخہ چوبیس جنوری دو ہزار پچیس کو خصوصی آن لائن خطبے کا انعقاد کیا۔ پروفیسر جسیم احمد، اعزازی ڈائریکٹر، اے پی ڈی یو ایم ٹی نے سامعین کا باقاعدہ استقبال کیا اور پروگرام

کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی مہمان خطیبہ ڈاکٹر ارم خان نے نے آئی سی ٹی اقدامات اور ٹولز کے حوالے سے اپنے تجربات ساجھا کیے۔انھوں نے تدریس وآموزش میں ٹکنالوجی کی شمولیت کی اہمیت کو بجا طور پر اجاگر کیا۔اپنی تقریر میں انھوں نے مختلف آئی سی ٹی اقدامات جیسے کہ ای پاٹھ شالا، دکشا، سائبر سیفٹی اینڈ سیکوریٹی، ودیا پرویش اور پرگیتا، سوم پربھا اور پی ایم ای ودیا وغیرہ کا ذکر کیا ۔انھوں نے اس موقع پر نیشنل کریکولم فریم ورک (این سی ایف) دوہزار پانچ اور این سی ایف دوہزار تئیس کے اہم دستاویزات کا بھی ذکر کیا جو اساتذہ کے لیے رہنما خطوط کی حیثیت رکھتے ہیں۔موضوع سے متعلق ان کی گہری معلومات اور اس پر ان کی مکمل گرفت نے سامعین کے لیے مذکورہ موضوع کو آئینہ کردیا۔سامعین اور شرکا کے لیے یہ خصوصی خطبہ کافی دلنشیں اور موثر ثابت ہوا۔

شعبہ سنسکرت، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یوم جمہوریہ کی مناسبت سے مورخہ چوبیس جنوری کو پروگرام منعقد کیے۔ پروگرام کا آغاز شہدا جنھوں نے ملک کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کی تھیں ان کو خراج دیتے ہوئے ہوا۔اس موقع پر ڈاکٹر دھننجے منی ترپاٹھی نے مجاہدین آزادی کی کاوشوں پر زور دیا جنھوں نے ملک کی آزادی کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ڈاکٹر جے پرکاش نرائن، صدر شعبہ نے یوم جمہوریہ کی اہمیت اجاگر کی اا ور طلبہ سے کہا کہ قومی خوش حالی وترقی اور مادر وطن کی محبت کا اپنے اندر جذبہ پیدا کریں۔انھوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کے مستقبل کی نمائندگی کرتے ہیں اور انھیں حوصلہ دلایا کہ وہ خود میں قومی اتحاد، سیکولرزم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیں۔طلبہ نے اس موقع پر حب الوطنی پر مرکوز نغمات، تقاریر اور نظمیں گائیں۔اس کے علاوہ شعبہ کے طلبہ ارم اور رامہ نے اس موقع پر یوگا بھی کیا۔قومی ترانہ کی نغمہ سرائی پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

چھہترویں یوم جمہوریہ کے موقع سینٹر فار فیزیوتھیراپی (سی پی آر ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ چوبیس جنوری دوہزار پچیس کو ایک خصوصی لیکچر کا کامیاب انعقاد کیا۔پروگرام میں دو ممتاز مہمانوں پروفیسر ناوید جمال، چیف پراکٹر و پروفیسر شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر ایم۔اسد ملک، لا فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شرکت کی۔استقبالیہ تقریر کے بعد پروفیسر زوبیہ وقار، اعزازی ڈائریکٹر، سی پی آر ایس نے مہمانوں کو تہنیت پیش کی۔پروگرام میں فیکلٹی اراکین، اسٹاف اور طلبہ جوش اور سرگرمی سے حصہ لیا جس سے یوم جمہوریہ کے نصب العین کے تئیں اجتماعی عہد کا اظہار ہوتا تھا۔

پروفیسر ناوید جمال نے 'انڈر اسٹینڈنگ دی امپورٹینس آف ریپبلک ڈے' کے موضوع پر بصیرت افروز تقریر کی۔تقریر میں انھوں نے اس اہم دن کی تاریخی، تہذیبی اور آئینی اہمیت پر زور دیا۔انھوں نے اپنی گفتگو میں آئین میں موجود عدل وانصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کی اقدار کے ساتھ اس بات پر کہ روشنی ڈالی کہ یہ کس طرح آج بھی ملک کی رہنمائی کررہی ہیں۔

بحث میں اضافہ کرتے ہوئے پروفیسر محمد۔اسد ملک نے ملک میں عدل اور جمہوریت کو یقینی بنانے والے آئینی ودستوری

اصول اور قانونی ڈھانچوں کے متعلق بتایا۔ انھوں نے شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور فرائض کے حوالے سے قانون کے رول کو اجاگر کیا۔ ان کی تقریر نے موجودہ زمانے میں طرز حکمرانی اور سماجی ترقی میں آئین کی معنویت کے سلسلے میں جامع نقطہ نظر فراہم کیا۔ ڈاکٹر چھاوی ارورا نے خوش اسلوبی سے پروگرام منعقد کیا۔ ان کی کاوشوں سے گفتگو دلچسپ ہوئی اور پروگرام بلا روک ٹوک اپنے انجام کو پہنچا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی